سوال

(425) صورت موجودہ میں نماز جمع تاخیر کرسکتے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید تاجر ہے۔ روزمرہ اسے بوقت ظہر سودا فروخت کرنے سے فرصت نہیں ملتی۔ صورت موجودہ میں جمع تاخیر کرسکتا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کرسکتا ہے۔ مگر خطرہ ہے۔ کہ آیت لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَن ذِكْرِ اللَّهِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ٩ سورة المنافقون

کے تحت میں نہ آجائے۔

شرفیہ

صورت مذکورہ میں ہرگز جائز نہیں۔ اس لئے کہ فرمان باری تعالیٰ۔

إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ١٠٣ سورة النساء

ہر نماز کا وقت معین ہے۔ ہاں جہاں اور جس صورت میں رسول اللہ ﷺ سے کچھ ثابت ہو وہاں جمع جائز ہے۔ اس کے سوا جائز نہیں اور سفر میں بے شک جمع حقیقی ثابت ہے اور وہ قصر میں جمع صوری اور بس اگر یہ ہے تو جائز ورنہ باطل۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

محدث فتویٰ